100024 ـ خاوند فٹ بال كھيلنے اور ميچ ديكھنے ميں مشغول رہتا ہے كيا بيوى گھر ميں ٹي وى لے آئے

سوال

ايك دينى التزام كرنے والى مسلمان بہن كا خاوند فٹ بال كھيلنے اور ميچ ديكھنے كے ليے اكثر وقت گھر سے باہر رہتا ہے، الحمد للہ بيوى كے پاس ٹى وي نہيں ہے، اس ليے خاوند بہانہ كر كے اپنا اكثر وقت گھر سے باہر ہى رہتا ہے، اور اس عورت كى اولاد بھى نہں.

جناب مولانا صاحب ميرا سوال يہ ہے كہ: آيا اس بہن كو گھر ميں ٹى وى لے آنا چاہيے، تا كہ اس كا خاوند گھر ميں بيوى كے پاس رہے، جناب مولانا صاحب بيوى اكثر طور پر گھر ميں اكيلى ہى رہتى ہے، اور خاوند اكثر غائب رہتا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

فٹ بال كے حلال يا حرام ہونے كا انحصار تو كھلاڑى كا شرعى امور و ضوابط پر عمل كرنا يا پھر شرعى امور ميں خلل پيدا ہونے پر ہے، ان امور ضوابط كا تفصيلى بيان سوال نمبر (3633) اور (84291) اور (75644) كے جوابات ميں گزر چكا ہے آپ ان سوالات كے جوابات كا مطالعہ كريں.

اگر كوئى كھيل اور چيز مباح بھى ہو تو كسى عقلمند شخص كے ليے جائز نہيں كہ وہ اپنا اكثر وقت اس ميں گزار دے اور ہر وقت اسى ميں مشغول رہے، كيونكہ وقت تو انسان كا قيمتى سرمايہ بلكہ راس المال ہے، اس ميں كوئى شك نہيں كہ خاوند كا اس بنا پر اكثر وقت گھر سے باہر رہنا كوتاہى ہے كيونكہ وقت بہت قيمتى سرمايہ ہے انسان كو اپنے قيمتى وقت كا خيال ركھنا چاہيے.

وہ يہ سوچے كہ اپنا وقت ايسے كام ميں كيوں ضائع كر رہا ہے جس كا اسے نہ تو كوئى فائدہ ہے اور نہ ہى نفع، اسے چاہيے تھا كہ وہ اپنى بيوى كے حقوق كا خيال كرتا اور اس ميں كوتاہى كا مرتكب نہ ہوتا، بلكہ اپنى بيوى سے انس و محبت كى كوشش كرتے ہوئے بيوى كو سعادت كى زندگى بسر كرنے كا موقع دے.

ليكن ہم كسى كو بھى اپنے گھر ميں ٹى وى داخل كرنے كى نصيحت نہيں كرتے؛ كيونكہ اس كے منفى اور برے اثرات كسى كے ليے بھى مخفى نہيں ہيں، مزيد تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (3633) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ اس خاوند کو گھر میں ٹی وی نہ ہونے کی مشکل نہیں بلکہ اسے گھر میں رہنے کے لیے اور بہت ساری مرغوب اشیاء کی بھی ضرورت ہے جس کی بنا پر وہ گھر میں رہے، اس لیے عقلمند بیوی کو چاہیے کہ وہ ایسے وسائل تلاش کرے جو اس کے خاوند کو گھر میں رکھنے کا باعث بن سکیں، مثلا اس کے لیے بیوی کو اپنے خاوند کے ساتھ حسن سلوك کرنا چاہیے، اور وہ خاوند کے لیے اہتمام کرے اور خوب بناؤ سنگھار کر کے خاوند کو اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کرے، اور اس کے ساتھ ساتھ ایسے اہم امور بھی تلاش کرے جو خاوند اور بیوی دونوں میں مشترك ہیں.

اس بہن کو یہ نصیحت کرنی چاہیے کہ وہ اپنی فراغت میں دین و دنیا کے فائدہ مند امور سے استفادہ کرے، مثلا قرآن مجید حفظ کرنا شروع کر دے، اور اسی طرح علمی دروس اور حلقات میں شرکت کرے، اور لیکچر سننے کے لیے جایا کرے، اور اسی طرح کچھ گھریلو کام کاج کے لیے ہنر بھی سیکھے جو کہ اس کے لیے گھر میں ٹی وی لانے سے بہتر ہوگا کیونکہ ٹی وی تو اسے حرام امور تك لے جانے کا باعث بن سکتا ہے.

واللہ اعلم .